5345 ـ لوگ قرضہ لینے کے بعد واپس نہیں کرتے لھذا کیا کرنا چاہیے

سوال

ہم بہت ہی خراب حالت میں ہیں وہ اس طرح کہ لوگ نہ توامانت کی حفاظت کرتے ہیں اورنہ ہی کسی کلمہ اوربات کی ، الحمد للہ میرے خاوند کام کرتے ہیں اوربہت ہی زیادہ نرم دل کے مالک ہیں جب بھی لوگ ان سے مال یا اسلامی کتابیں (قیمتی کتب) بطور قرض مانگتےہیں تووہ انہیں دے دیتے ہیں ۔
کیونکہ یہ بھائي لیا ہوقرض واپس نہیں کرتے (ان لوگوں میں اکثر وہ لوگ ہیں جوسرکاری اعانت پرزندگي بسر کررہے ہیں اورکوئي کام وغیرہ نہیں کرتے) اورہوسکتا ہے وہ یہ کتابیں کسی اورشخص کوبھی دے دیتے ہوں جس کا میرے خاوند کو علم بھی نہیں ہوتا ۔
میرے خاوند کےلیے یہ بہت مشکل ہے کہ وہ دیا ہوا قرضہ واپس مانگے ، مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میں ان سے مطالبہ کروں کہ وہ قرضہ واپس کریں لیکن میرا خاونداورمیں بھی اسے پسند نہیں کرتے ، لھذا ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی اعمال صالحہ کرنے والوں کے اعمال کوضائع نہیں کرتا ، اورقرضہ حسنہ دینا بہت ہی بڑی اوربہتر اطاعت اورتقرب والی اشیاء اورعبادات میں شامل ہوتا ہے ، لیکن جب آپ کے خاوند کویہ علم ہوکہ یہ قرض لینے والا شخص امانت کی حفاظت نہیں کرتا اوروہ قرض واپس نہیں کرے گا بلکہ اس کی ادائیگي میں حیل وحجت اورلیت ولعل سے کام لے گا تواس کےلیے کوئي حرج نہیں کہ وہ قرض دینے اورکتابیں عاریتا دینے سے رک جائے ۔

اوراگر وہ قرض لینے والا شخص تنگ دست ہے اس کے پاس قرض کی ادائیگي کے لیے مال نہیں توپھر بہتر اورافضل یہ ہے کہ اسے مہلت دی جائے اوراس کے ساتھ نرم برتاؤ کیا جائے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اوراگر کوئي تنگ دست ہو تواسے اس کی خوشحالی تک مہلت دینی چاہیے ۔

لیکن اگرآپ اپنے خاوند کا حق طلب کرتی ہیں یا وہ خود اپنا حق طلب کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں اس لیے کہ یہ اس کا حق ہے ، لیکن اسے چاہیے کہ وہ اس میں نرمی اختیار کرے اوراچھا برتاؤ کرے کیونکہ نبی

مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ایک شخص فوت ہوگیا تواسے کہا گیا توکیاکہا کرتا تھا ؟ وہ کہنے لگا : میں لوگوں کواشیاء فروخت کیا کرتا تو بےمال کومعاف کردیتا اورتنگ دست کے لیے تخفیف کرتا تھا تواسے بخش دیا گیا) صحیح بخاری حدیث نمبر (2212) ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالی کے ہاں کوئي چیز بھی ضائع نہیں ہوتی ، اور جوکچھ آپ کا گیا اورضائع ہوا ہے وہ آپ دونوں کودنیا میں ہی واپس مل جائے گا اورروزقیامت آپ کواجروثواب بھی حاصل ہوگا ، جس دن لوگ نیکیوں کے سب سے زیادہ محتاج ہوں گے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .